سوال

(1110) عورت کااپنے اقارب میں برائی دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت اپنے اقارب میں کوئی برائی دیکھے تو اس کا اس سلسلے میں کیا مؤقف ہونا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیئے کہ بھلے انداز میں اس پر اپنی ناگواری اور ناراضی کا اظہار کرے، انداز گفتگو عمدہ اور نرم ہو، اور اس آدمی کے لیے ہمدردی کا پہلو بھی ہے۔ ممکن ہے کہ وہ جاہل اور لا علم ہو، اور ممکن ہے کہ کرخت مزاج بھی ہو۔ اگر اس پر سختی کی گئی تو ممکن ہے کہ اس کی شرارت اور بڑھ جائے۔ اور اس کی دلیل وہی ہے جو اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں ہے۔ اور اس کے لیے دعا بھی ضرور ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح فرمائے۔ اور یہ کہ فریقین میں نفرت پیدا نہ ہو۔ نیکی کی تلقین اور برائی سے روکنے والے کو ایسے ہی ہونا چاہیئے کہ وہ علم، بصیرت، نرمی اور تحمل سے موصوف ہو تاکہ مخاطب اصلاح قبول کر لے، نفرت نہ کرے، ضد اور ہٹ دھرمی پر نہ اتر آئے۔ الغرض مصلح اور خیر خواہ کو چاہیئے کہ الفاظ ایسے استعمال کرے، جن سے امید ہو کہ وہ حق کو قبول کر لے گا۔ ([1]) (عبدالعزیز بن باز)

---

[1] اور اپنے اقرباء میں یہ عمل ایک تسلسل اور لمبی مدت چاہتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حق کی بات دل میں اتار دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 777

محدث فتویٰ